سوال

(194) مخصوص ایام میں مہندی لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

مخصوص ایام کے دوران میں مہندی لگالینے کا کیا حکم ہے؟ اور کیا جب تک مہندی کا رنگ باقی رہے یہ نجس سمجھا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایام حیض میں عورت کو مہندی لگا لینا جائز ہے۔ اور حائضہ کا بدن پاک ہوتا ہے، اور اسی لیے اس سے مصافحہ وغیرہ کرلینا بھی جائز ہے۔ اور احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ایک ہی برتن میں پانی پیتے تھے جبکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بعض اوقات ایام سے بھی ہوتی تھیں۔ اور آپ اپنا دہن مبارک وہیں رکھتے تھے جہاں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے لب لگے ہوتے۔ اور ایک دوسرے موقعہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ بھی فرمایا تھا کہ ''تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب جواز غسل الحائض راس زوجھا۔۔، حدیث: 298۔ سنن ابی داود، کتاب الطھارة، باب فی الحائض تتناول من المسجد، حدیث: 261۔ سنن الترمذی، ابواب الطھارة، باب الحائض تتناول الشیٔ من المسجد، حدیث: 134) الغرض مہندی ایک پاک شے ہے اور پاک جسم پر لگتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 204

محدث فتویٰ